© rasailojaraid.com



# فہرست مخطوطات

## کتب خانہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی

(محمد طفیل۔ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد)

**مخطوطہ نمبر ۳۸** — **داخلہ نمبر ۳۷۸۴**

**نام :-** کشف الاسرار عن قرأۃ ائمۃ الاخیار — **فن تجوید**

**تقطیع** ۷×۱۰ / ۵×۷ — **حجم** ۲۲۸ صفحات

**مصنف :** ابوالعباس احمد بن اسمٰعیل الکورانی متوفی ۸۹۳ھ

**کاتب :** محمود بن احمد تلمیذ شیخ محمد بیومی مصری۔ **سنِ تالیف** ۸۹۰ھ

**سنِ کتابت** ۱۳۱۴ھ ۔ **کاغذ** دستی مصری ۔ **روشنائی** معمولی صمغ دودی

**خط** نسخ بدخط، متن سرخ رنگین ۔ **زبان :** عربی

**آغاز** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی جعل حملۃ کتابہ، مع السفرۃ الکرام البررۃ واثنیٰ علیہم فی محکم کتابہ وکررہ۔ والصلوٰۃ علی من جعلہ فی حلیۃ الرسالۃ بجلی وصدرہ وعلی آلہ وصحبہ ممن هاجر الیہ وآواہ ونصرہ، محمد الذی لبتر [illegible] خیر امتہ من تعلم القرآن وعلمہ، وصلی اللہ علیہ وشرفہ وکرمہ۔

**اختتام :** فرغ من شرحہ افقر عباد اللہ الی عفوہ وغفرانہ احمد الکورانی فاضت علیہ سجال الرضوان فی اواخر ربیع الاول من سنۃ تسعین وثمان مائۃ

**فن تجوید کے مشہور عالم شمس الدین ابوالخیر محمد بن محمد بن علی المعروف بابن الجزری الدمشقی الشافعی (۷۵۱ - ۸۳۳ھ) نے نظم ونثر میں متعدد کتابیں فن تجوید پر تصنیف کیں جن میں سے ان کی ایک نظم ہے جسے "نظم الجزری" کہا جاتا ہے۔ اس کا پہلا شعر یہ ہے :**

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بدأت بحمد الله نظمی اولا ۔ واھدی صلاتی للنبی ومن تلا

اور آخری شعر اس طرح ہے :

وحالة ارفع أصل حفظٍ وكبروا ۔ لكلهم من والضحی مثل من هلا

اس نظم میں امام جزری نے قرأت ابن محیص، اعمش اور حسن بصری رحمہم اللہ تعالیٰ کو بیان کیا ہے۔
شیخ ابو العباس احمد بن اسماعیل الکورانی نے ۸۹۰ھ میں اس منظومہ کی تفصیلی شرح لکھی۔ اور اس کا نام "کشف الاسرار عن قرأۃ ائمۃ الاخیار" رکھا ہے۔ وہ خطبہ کے بعد فرماتے ہیں۔

فان خیر کلام کلام الله ، وقد اثنی علی من تلاہ لقوله ان الذین یتلون کتاب الله ، والآیات والاخبار فی ذلك متکاثرۃ ومتواترۃ ، ثم انی مذ کنت یافعاً وکنت لآیاتہ تالیا وسامعا تتبعت لالفاظہ ومعانیہ الحواشی والشروح ومیزت بین المقبول والمجروح ، ثم وقفت علی نظم الامام استاذ المتاخرین شیخ الاسلام محمد بن محمد الجزری تغمدہ الله تعالی لغفرانه یشتمل علی قراءۃ ابن محیص والاعمش والحسن البصری وهو نظم فی غایة الاشکال لم یسبق له مثال ، والا نسج علی منوال ، فاستخرت الله فی حل رموزہ ، والاحاطة لفرائد کنوزہ فشرحته شرحا وافیا بالغرض مع زوائد وھی فرائد وسمیته کشف الاسرار عن قراءۃ الائمة الاخیار وقبل الشروع فی المقاصد اقدم المحاسن الفوائد ۔

اس شرح کا ذکر حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں کیا ہے۔ مصنف کا تذکرہ امام سخاوی نے اپنی کتاب "الضوء اللامع" کی جلد اوّل صفحہ ۲۴۱ پر کیا ہے۔ اور الاعلام الزرکلی میں بھی ذکر ملتا ہے احمد بن اسماعیل الکورانی۔ سلطان محمد فاتح قسطنطنیہ کے استاذ تھے۔ ان کا انتقال بھی قسطنطنیہ ہی میں ہوا تھا۔ اور ان کے جنازے کی نماز سلطان بایزیدؒ نے پڑھائی تھی۔ انھوں نے اور بھی بہت سی کتابیں لکھیں جن میں بخاری شریف کی شرح متعدد جلدوں میں غایة الامانی فی شرح السبع المثانی اور کافیہ ابن حاجب کی شرح بھی شامل ہیں۔

کشف الاسرار کا زیر نظر نسخہ بڑی اچھی حالت میں ہے اور ہماری اطلاع میں تاحال یہ کتاب طبع نہیں ہوئی ہے۔

© rasailojaraid.com